F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 28/08/2019

نندکشور وکرم اردو کے سچے اور بے لوث خادم تھے

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں نندکشور وکرم اور کونسل کے سابق ملازم ڈاکٹر رئیس احمد کی وفات پر تعزیتی نشست کا انعقاد

نئی دہلی، اردو کے بے لوث خادم اور ادیب مرحوم نندکشور وکرم اب ہمارے درمیان نہیں رہے۔وہ ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ان کی رحلت سے دنیائے اردو میں ایک خلا ضرور پیدا ہوگیا ہے جس کا پُر کرنا مشکل ہے۔یہ باتیں قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں منعقدہ تعزیتی نشست میں پروفیسر انور پاشا نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہیں۔انھوں نے کہا کہ نندکشور وکرم کی ادبی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔وہ اردو کی ترویج واشاعت میں ہمہ تن مصروف رہتے تھے،اردو کے تئیں ان کا رویہ بے حد مخلصانہ تھا۔انھیں صحیح معنوں میں اردو کا بے لوث خادم کہا جاسکتا ہے۔

قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے بذریعہ فون تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ نندکشور وکرم اردو کے خاموش مجاہد تھے۔انھوں نے پوری زندگی بغیر کسی ستائش وصلہ کے اردو کی خدمت کرتے ہوئے گزاردی۔انھوں نے مزید کہا کہ افسانہ، ناول، ترجمہ نگاری، تنقید، شاعری، تبصرہ، ادبی صحافت، شخصیت نگاری اورادب کی مختلف جہات واصناف میں نندکشور وکرم نے خامہ فرسائی کی ہے۔انھوں نے اپنی طویل زندگی کو اردو زبان وادب کی خدمت وترویج کے لیے وقف کردیا تھا۔اگرچہ وہ آج ہمارے درمیان نہیں ہیں، تاہم ان کے کام انھیں ہمیشہ زندہ جاوید رکھیں گے۔

اس موقع پر قومی کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر اکیڈمک ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی نے ان کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا نندکشور وکرم جتنے بڑے ادیب تھے، اتنے بڑے انسان بھی تھے اوران کی خوش اخلاقی ونرم گفتاری کے سبھی قائل تھے۔انھوں نے کہا کہ وقت کی ستم ظریفی کہیے کہ کونسل کے سابق ملازم جناب رئیس احمد بھی آج ہی اس دارِفانی سے کوچ کرگئے، وہ ہمیشہ اپنے فرض منصبی کے لیے یاد کیے جائیں گے۔قومی کونسل کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر انتظامیہ کمل سنگھ نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ رئیس احمد انتہائی نیک انسان تھے،کونسل میں ان کی کارکردگی بہت عمدہ تھی، گرچہ وہ جسمانی طور پر معذور تھے لیکن ان کی تحریر خوشخط تھی۔

ڈاکٹر محمد ریاض احمد نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نندکشور وکرم جیسی شخصیت صدیوں میں پیدا ہوتی ہے۔انھوں نے ایک طویل عمر پائی اور عمر کا زیادہ تر حصہ اردو کی ترویج واشاعت میں گزارا۔اسے ان کا اردو سے والہانہ لگاؤ کہا

جاسکتا ہے۔ماہنامہ اردو دنیا کے نائب مدیر ڈاکٹر عبدالحی نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ نند کشور وکرم اردو کے بڑے ادیب تھے، وہ اپنی نگارشات سے پورے اردو حلقے میں پہچانے جاتے تھے۔ وہ خوش خلق، نرم گفتار اور منکسر المزاج تھے اور ایک اچھے انسان دوست بھی تھے۔ان کے اندر انسانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔انھوں نے کہا کہ ان کی پیدائش 1929 میں راولپنڈی میں ہوئی تھی اور انھوں نے ایک طویل عمر پائی۔اس موقع پر نند کشور وکرم اور ڈاکٹر رئیس احمد کے لیے تمام لوگوں نے دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے خراج عقیدت پیش کی۔

اس تعزیتی نشست میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے چانسلر جناب فیروز بخت احمد، پروفیسر نعمان خان (عربی)، پروفیسر ناشر نقوی، پروفیسر علیم اشرف خاں، پروفیسر نعمان خان، پروفیسر دیوان حنان خان، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر کوثر مظہری، پروفیسر مظہر آصف، ڈاکٹر ایس حسنین اختر، ڈاکٹر قدسیہ قریشی، ڈاکٹر ابوبکر عباد، ڈاکٹر امتیاز احمد، ڈاکٹر ندیم احمد، ڈاکٹر محمد خالد، ڈاکٹر مظہر احمد، ڈاکٹر منہاج احمد، ڈاکٹر مظاہر علی کے علاوہ قومی اردو کونسل سے ڈاکٹر کلیم اللہ، ڈاکٹر فیروز عالم، اجمل سعید، محمد احمد، ڈاکٹر شاہد اختر، ڈاکٹر توقیر عالم راہی، محمد افضل، نیلم رانی، آ بگینہ عارف، ڈاکٹر یوسف رامپوری اور محمد مجیب بھی موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)